

الْقَصِيْدَةُ

فِي مَدْحِ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ ﷺ

صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

مُحَمَّدٌ

حضرت مرزا غلام احمد قاديانيؒ

الْقَصِيدَةُ

فِي مَدْحِ

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



حضرت ميرزا غلام احمد قاديانى

مسيح موعود ومهدي معهود

عليه الصلوة والسلام

القصيدہ فی مدح خاتم النبیین ﷺ
از حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود
سابقہ ایڈیشنز : مارچ 1997ء ، 2011ء
طباعت ہذا : 2015ء
تعداد اشاعت : 2000

ناشر : نظارت نشر و اشاعت قادیان
ضلع : گورداسپور۔ پنجاب (بھارت)۔ 143516
مطبع : فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ISBN:978-81-7912-038-5

AL-QASEEDA By

Hazrat Mirza Ghulam Ahmad (*alaihissalam*)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

قصيدة من قصائد مؤسس الجماعة الاحمدية عليه السلام

في

مدح خاتم النبيين صلى الله عليه وسلم

قال حضرته:

”هذه القصيدة انيقة رشيقة مملوءة من اللطائف الادبية والفرائد العربية في مدح سيدي و سيد الثقلين خاتم النبيين محمداً الذي وصفه الله في الكتاب المبين- اللهم صلِّ وسلم عليه الى يوم الدين- وليست هذه من قريحتي الجامدة وفطنتي الخامدة- وما كانت رويتي الناضبة ضليع هذا المضمار و منبع تلك الاسرار- بل كلما قلتُ فهو من ربِّي الذي هو قريني ومؤيدي، الذي هو معي في كل حينى، الذي يطعمنى ويسقيني، واذا ضللت فهو يهدينى، واذا مرضت فهو يشفينى- ما كسبت شيئاً من ملح الادب ونوادره- ولكن جعلنى الله غالباً على قادره- وهذه اية من ربِّي لقوم يعلمون- وانى اظهرتها و بينتها لعلى اجزى جزاء الشاكرين ولاالحق بالذين لا يشكرون-“

القصيدة

فى مدح خاتم النبیین صلى الله عليه وسلم

”وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا، یعنی انسانِ کامل کو، وہ ملائک میں نہیں تھا، نجوم میں نہیں تھا قمر میں نہیں تھا، آفتاب میں بھی نہیں تھا، وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا، وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی و سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسانِ کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ، سید الانبیاء، سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔“

(آئینہ کمالات اسلام)

لِمُؤَسَّسِ الْجَمَاعَةِ الْأَحْمَدِيَّةِ

حضرت میرزا غلام احمد قادیانی المسیح الموعود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قصیدہ

بجسور سرورِ کائنات فخرِ موجودات حضرت خاتم النبیین

صلی اللہ علیہ وسلم

۱

يَاعَيْنَ فَيْضِ اللَّهِ وَالْعِرْفَانَ
يَسْعَى إِلَيْكَ الْخَلْقُ كَالظَّمَانَ

اے اللہ کے فیض و عرفان کے چشمے! خلقت تیری طرف پیاسے
کی طرح دوڑ رہی ہے۔

۲

يَا بَحْرَ فَضْلِ الْمُنْعِمِ الْمَنَّانِ
تَهْوَى إِلَيْكَ الزُّمَرُ بِالْكَيْزَانِ

اے انعام و احسان کرنے والے خدا کے فضل کے سمندر! لوگوں
کے گروہ کوزے لئے تیری طرف لپکے آ رہے ہیں۔

يَا شَمْسَ مُلْكِ الْحُسْنِ وَالْإِحْسَانِ
نَوَّرَتْ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمَرَانَ

اے حسن و احسان کے ملک کے آفتاب! تو نے بیابانوں اور
آبادیوں کے چہرے کو منور کر دیا ہے۔

قَوْمٌ رَأَوْكَ وَأُمَّةٌ قَدْ أُخْبِرَتْ
مِنْ ذَلِكَ الْبَدْرِ الَّذِي أَضْبَانِي

ایک قوم نے تو تجھے دیکھا ہے اور ایک امت نے خبر سنی ہے اس
بدر کی جس نے مجھے (اپنا) عاشق بنا دیا ہے۔

يَبْكُونَ مِنْ ذِكْرِ الْجَمَالِ صَبَابَةً
وَتَأَلَّمُوا مِنْ لَوْعَةِ الْهَجْرَانِ

وہ تیرے حسن کی یاد میں بوجہ عشق کے (بھی) روتے ہیں اور
جدائی کی جلن کے دکھ اٹھانے سے بھی۔

وَأَرَى الْقُلُوبَ لَدَى الْحَنَاجِرِ كُرْبَةً
وَأَرَى الْغُرُوبَ تَسِيلُهَا الْعَيْنَانِ

اور میں دیکھتا ہوں کہ دل بیقراری سے گلے تک آگئے ہیں
اور میں دیکھتا ہوں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔

۷

يَا مَنْ غَدَا فِي نُورِهِ وَضِيَائِهِ
كَالنَّيِّرِينَ وَنَوَّرَ الْمَلَوَانَ

اے وہ ہستی جو اپنے نور اور روشنی میں مہر و ماہ کی طرح ہو گئی ہے
اور رات اور دن منور ہو گئے ہیں۔

۸

يَا بَدْرَنَا يَا آيَةَ الرَّحْمَنِ
أَهْدَى الْهُدَاةِ وَأَشْجَعَ الشُّجْعَانَ

اے ہمارے کامل چاند! اور اے رحمان کے نشان! سب
راہنماؤں کے راہنما اور سب بہادروں سے بہادر۔

إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ الْمُتَهَلِّلِ
شَأْنًا يَفُوقُ شَمَائِلَ الْإِنْسَانِ

بے شک میں تیرے درخشاں چہرے میں دیکھ رہا ہوں۔ ایک ایسی شان جو انسانی خصائل پر فوقیت رکھتی ہے۔

وَقَدْ اقْتَفَاكَ أَوْلُو النَّهْيِ وَبِصْدَقِهِمْ
وَدَعُوا تَذَكُّرَ مَعْهَدِ الْأَوْطَانِ

بے شک دانشمندوں نے تیری پیروی کی ہے اور اپنے صدق کی وجہ سے انہوں نے وطنوں کی یاد بھلا دی ہے۔

قَدْ اِثْرُوكَ وَفَارَقُوا أَحْبَابَهُمْ
وَتَبَاعَدُوا مِنْ حَلَقَةِ الْأَخْوَانِ

پس بے شک انہوں نے تجھے مقدم کر لیا اور اپنے دوستوں کو چھوڑ دیا اور اپنے بھائیوں کے دائرہ سے دور ہو گئے۔

قَدْ وَدَّعُوا أَهْوَاءَ هُمْ وَنَفُوسَهُمْ
وَتَبَرَّءُوا مِنْ كُلِّ نَشْبٍ فَإِنِ

انہوں نے اپنی خواہشوں اور نفسوں کو یکسر چھوڑ دیا اور ہر فانی مال
و منال سے بیزار ہو گئے۔

ظَهَرَتْ عَلَيْهِمْ يَنَاتُ رَسُولِهِمْ
فَتَمَزَّقَ الْأَهْوَاءُ كَالْأَوْثَانِ

ان پر اپنے رسول کے روشن دلائل ظاہر ہوئے تو ان کی نفسانی
خواہشیں بتوں کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔

فِي وَقْتِ تَرْوِيقِ اللَّيَالِي نُورُوا
وَاللَّهُ نَجَّاهُمْ مِنَ الطُّوفَانِ

وہ راتوں کی تاریکی کے وقت منور ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں
طوفان سے نجات دے دی۔

قَدْ هَاضَمَهُمْ ظُلْمُ الْإِنْسَانِ وَضَيَمَهُمْ
فَتَشَبَّهُوا بِعِنَايَةِ الْمَنَّانِ

بے شک لوگوں کے ظلم و ستم نے انہیں چور چور کر دیا۔ پھر بھی
خدائے محسن کی عنایت سے وہ ثابت قدم رہے۔

نَهَبَ اللَّيْثَامُ نُسُوبَهُمْ وَعِقَارَهُمْ
فَتَهَلَّلُوا بِجَوَاهِرِ الْفُرْقَانِ

رذیل لوگوں نے ان کے مال اور جائیداد کو لوٹ لیا مگر اس کے
عوض قرآن کے موتی پا کر ان کے چہرے چمک اُٹھے۔

كَسَحُوا يُيُوتَ نَفُوسِهِمْ وَتَبَادَرُوا
لَتَمْتَعَ الْإِيْقَانِ وَالْإِيْمَانِ

انہوں نے اپنے نفس کے گھروں کو خوب صاف کیا اور یقین و
ایمان کی دولت سے فائدہ اٹھانے کے لئے آگے بڑھے۔

قَامُوا بِأَيْ قَدَامِ الرَّسُولِ بَغْرُوهُمْ
كَالْعَاشِقِ الْمَشْغُوفِ فِي الْمَيْدَانِ

وہ رسولؐ کی پیش قدمی پر اپنی جنگ میں ایک عاشق شیدا کی طرح
میدان میں ڈٹ گئے۔

فَدَمُ الرَّجَالِ لِصَدَقِهِمْ فِي حُبِّهِمْ
تَحْتَ السُّيُوفِ أَرِيْقَ كَالْقُرْبَانَ

سوان جواں مردوں کا خون اپنی محبت میں ثابت قدمی کی وجہ
سے تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہایا گیا۔

جَاءُ وَكَ مَنْهُوَيْنَ كَالْعُرْيَانِ
فَسَتَرْتَهُمْ بِمَلَا حِفِ الْإِيْمَانِ

وہ تیرے پاس لٹے پٹے برہنہ شخص کی مانند آئے تو تو نے انہیں
ایمان کی چادریں اوڑھادیں۔

صَادَفْتَهُمْ قَوْمًا كَرُوثٍ ذَلَّةً
فَجَعَلْتَهُمْ كَسَيْكَةِ الْعُقَيَّانِ

تُو نے انہیں گوبر کی طرح ذلیل قوم پایا تو تُو نے انہیں خالص
سونے کی ڈلی کی مانند بنا دیا۔

حَتَّىٰ اَنْثَنِي بِرُّكُمْ مِثْلِ حَدِيقَةٍ
عَذْبِ الْمَوَارِدِ مُثْمِرِ الْأَغْصَانِ

یہاں تک کہ خشک ملک اس باغ کی مانند ہو گیا جس کے چشمے
شیریں ہوں اور جس کی ڈالیاں پھل دار ہوں۔

عَادَتْ بِلَادُ الْعَرَبِ نَحْوَ نَضَارَةٍ
بَعْدَ الْوَجِيِّ وَالْمَحَلِّ وَالْخُسْرَانِ

ملکِ عرب خشک سالی۔ قحط اور تباہی کے بعد شاداب ہو گیا۔

كَانَ الْحِجَازُ مُغَازِلَ الْغِزْلَانِ
فَجَعَلْتَهُمْ فَاِنِينَ فِي الرَّحْمَانِ

اہل حجاز آہو چشم عورتوں سے عشق بازی میں لگے ہوئے تھے۔ سو تو نے انہیں خدائے رحمان (کی محبت) میں فانی بنا دیا۔

شَيْثَانٍ كَانَ الْقَوْمُ عُمِيًّا فِيهِمَا
حَسُو الْعُقَارِ وَكَثْرَةَ النِّسْوَانِ

دو باتیں تھیں جن میں قوم اندھی ہو رہی تھی۔ یعنی مزے لے لیکر شراب نوشی اور بہت سی عورتیں رکھنا۔

أَمَّا النِّسَاءُ فَحُرِّمَتْ اِنْكَاحَهَا
زَوْجَالَهُ التَّحْرِيمُ فِي الْقُرْآنِ

عورتوں سے متعلق تو یہ حکم ہوا کہ ان کا نکاح ایسے خاوند سے جس کی حرمت قرآن میں آگئی، حرام کر دیا گیا۔

وَجَعَلْتَ دَسْكَرَةَ الْمُدَامِ مُخْرَبًا
وَأَزَلْتَ حَانَتهَا مِنَ الْبُلْدَانِ

اور تُو نے نے خانوں کو ویران کر دیا اور شہروں سے شراب کی
دکانیں ہٹادیں۔

كَمْ شَارِبٍ بِالرَّشْفِ دَنَّا طَافِحًا
فَجَعَلْتَهُ فِي الدِّينِ كَالنَّشْوَانِ

بہت سے تھے جو لبالب خم لٹڈھاتے تھے سو تُو نے ان کو دین میں
متوالے بنا دیا۔

كَمْ مُحَدِّثٍ مُسْتَنْطِقِ الْعِيدَانِ
قَدْ صَارَ مِنْكَ مُحَدِّثَ الرَّحْمَنِ

کتنے ہی بدعتی سارنگیاں بجانے والے تیرے طفیل خدائے
رحمان سے ہم کلام ہو گئے۔

كَمْ مُسْتَهَامٍ لِلرَّشُوفِ تَعَشُّقًا
فَجَذَبَتْهُ جَذْبًا إِلَى الْفُرْقَانِ
بہتیرے معطر دہن عورتوں کے عشق میں سرگرداں تھے۔ سو تو نے
انہیں فرقان کی طرف کھینچ لیا۔

أَحْيَيْتَ أَمْوَاتَ الْقُرُونِ بِجَلْوَةٍ
مَاذَا يُمَاتُكَ بِهَذَا الشَّانِ
تُو نے صدیوں کے مُردوں کو ایک ہی جلوہ سے زندہ کر دیا کون
ہے جو اس شان میں تیرا مثیل ہو سکے؟

تَرْكُوا الْغُبُوقَ وَبَدَلُوا مِنْ ذَوْقِهِ
ذَوْقَ الدُّعَاءِ بِلَيْلَةِ الْأَحْزَانِ
انہوں نے شام کی شراب چھوڑ دی اور اس کی لذت کو غم کی
راتوں میں دُعا کی لذت سے بدل دیا۔

كَانُوا بِرَنَاتِ الْمَثَانِي قَبْلَهَا
قَدْ أَحْصَرُوا فِي شُحِّهَا كَالْعَانِي

وہ اس سے پہلے دو تارے کی سُرور کی حرص میں قیدیوں کی
طرح گرفتار تھے۔

قَدْ كَانَ مَرْتَعُهُمْ أَغَانِي دَائِمًا
طُورًا بِغَيْدٍ تَارَةً بِدِنَانٍ

ان کے عیش و عشرت کا میدان ہمیشہ ہی راگ و رنگ تھا۔ کبھی تو نازک
اندام عورتوں سے شغل کرتے اور کبھی شراب کے منگلوں سے۔

مَا كَانَ فِكْرٌ غَيْرَ فِكْرِ غَوَانِي
أَوْ شَرْبِ رَاحٍ أَوْ خِيَالِ جِفَانِ

انہیں حسین عورتوں کے سوا اور کوئی فکر نہ تھی یا پھر وہ شراب نوشی میں
مصروف رہتے یا شراب کے پیالوں کے تصوّر میں مجھوتے۔

كَانُوا كَمَشْغُوفِ الْفَسَادِ بِجَهْلِهِمْ
 رَاضِينَ بِالْأَوْسَاحِ وَالْأَدْرَانِ
 وہ اپنے اکھڑپن کی وجہ سے شیفتہ تھے اور میل کچیل اور ناپاکی پر
 خوش تھے۔

عَيَّانٍ كَانَ شِعَارَهُمْ مِنْ جَهْلِهِمْ
 حُمُقُ الْحِمَارِ وَوَثْبَةُ السَّرْحَانِ
 ان کی جہالت کی وجہ سے دو عیب ان کے لازم حال تھے یعنی
 گدھے کی اڑ اور بھیڑیے کا حملہ۔

فَطَلَعَتْ يَا شَمْسُ الْهُدَى نُصْحًا لَهُمْ
 لِتُضِيَّتَهُمْ مِنْ وَجْهِكَ النُّورَانِي
 سوائے آفتاب ہدایت! تو نے ان کی خیر خواہی کے لئے طلوع کیا
 تا اپنے نورانی چہرہ سے تو انہیں منور کر دے۔

أَرْسَلْتَ مِنْ رَبِّكَ كَرِيمٍ مُّحْسِنٍ
فِي الْفِتْنَةِ الصَّمَاءِ وَالطُّغْيَانِ

تُو رب کریم محسن کی طرف سے خوفناک فتنے اور طغیان و سرکشی
کے وقت بھیجا گیا۔

يَا لَلْفَتَى مَا حُسْنُهُ وَجَمَالُهُ
رِيَّاهُ يُضْبِي الْقَلْبَ كَالرِّيْحَانِ

واہ! کیا ہی جوان مرد ہے! کیسے حسن و جمال والا ہے جس کی
خوشبودل کوریحان کی طرح موہ لیتی ہے۔

وَجْهٌ الْمُهَيَّمِنِ ظَاهِرٌ فِي وَجْهِهِ
وَشُؤْنُهُ لَمَعَتْ بِهَذَا الشَّانِ

آپ کے چہرہ میں خدا کا چہرہ نمایاں ہے اور خدا کی صفات
(آپ کی) اس شان سے جلوہ گر ہو گئیں۔

فَلِذَا يُحَبُّ وَيَسْتَحِقُّ جَمَالَهُ
شَغَفَابِهِ مِنْ زُمْرَةِ الْأَخْدَانِ

سواسی لئے تو آپ سے محبت کی جاتی ہے اور آپ کا ہی جمال اس لائق ہے کہ
دوستوں کے گروہ میں سے صرف آپ ہی سے بے پناہ محبت کی جائے۔

سُجَّحٌ كَرِيمٌ بَادِلٌ خِلِّ التُّقَى
خَرَقٌ وَفَاقٌ طَوَائِفِ الْفِتْيَانِ

آپ خوش خلق، معزز، سخی، تقویٰ کے سچے دوست، فیاض اور
جو ال مردوں کے گروہوں پر فوقیت رکھنے والے ہیں۔

فَاقَ الْوَرَى بِكَمَالِهِ وَجَمَالِهِ
وَجَلَالِهِ وَجَنَانِهِ الرَّيَّانِ

آپ ساری خلقت سے اپنے کمال اور اپنے جمال اور اپنے
جلال اور اپنے شاداب دل کے ساتھ فوقیت لے گئے ہیں۔

لَا شَكَّ أَنَّ مُحَمَّدًا خَيْرُ الْوَرَى
رَيْقُ الْكِرَامِ وَنُخْبَةُ الْأَعْيَانِ

بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر الورای، معززین میں سے برگزیدہ
اور سرداروں میں سے منتخب وجود ہیں۔

تَمَّتْ عَلَيْهِ صِفَاتُ كُلِّ مَرْيَةٍ
خُتِمَتْ بِهِ نِعْمَاءُ كُلِّ زَمَانٍ

ہر قسم کی فضیلت کی صفات آپ پر کمال کو پہنچ گئیں اور ہر زمانہ کی
نعمتیں آپ پر ختم ہو گئی ہیں۔

وَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا كَرِدَافَةٌ
وَبِهِ الْوُصُولُ بِسُدَّةِ السُّلْطَانِ

بخدا! بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم (خدا کے) نائب کے طور پر
ہیں اور آپ ہی کے ذریعہ دربارِ شاہی میں رسائی ہو سکتی ہے۔

هُوَ فَخْرُ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَمُقَدَّسٍ
وَبِهِ يُبَاهَى الْعَسْكَرُ الرُّوحَانِي

آپؐ ہر ایک مطہر اور مقدس کا فخر ہیں اور روحانی لشکر آپؐ پر ہی
ناز کرتا ہے۔

هُوَ خَيْرُ كُلِّ مُقَرَّبٍ مُتَقَدِّمٍ
وَالْفَضْلُ بِالْخَيْرَاتِ لِابْرِزَمَانَ

آپؐ ہر مقرب اور (راہِ سلوک میں) آگے بڑھنے والے سے
افضل ہیں اور فضیلت کا رہائے خیر پر موقوف ہے نہ کہ زمانہ پر۔

وَالطَّلُّ قَدْ يَبْدُوْ أَمَامَ الْوَابِلِ
فَالطَّلُّ طَلٌّ لَيْسَ كَالْتَهْتَانِ

اور ہلکا مینہ (یعنی پھوار) کبھی موسلا دھار بارش سے پہلے ہوتا
ہے۔ ہلکا مینہ ہلکا مینہ ہی ہے موسلا دھار بارش کی طرح نہیں۔

بَطْلٌ وَحِيدٌ لَا تَطِيشُ سِهَامُهُ
ذُو مَضْمِيَّاتٍ مُؤَبَّقِ الشَّيْطَانِ

آپؐ یگانہ پہلوان ہیں جس کے تیر خطا نہیں جاتے۔ آپؐ ٹھیک نشانے پر
لگنے والے تیروں کے مالک (اور) شیطان کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

هُوَ جَنَّةٌ إِنِّي أَرَى أَثْمَارَهُ
وَقُطُوفَهُ قَدْ ذُلِّلْتُ لِجَنَانِي

آپؐ ایک باغ ہیں۔ بے شک میں دیکھتا ہوں کہ اس کے پھل
اور اس کے خوشے میرے دل کے لئے جھکا دیئے گئے ہیں۔

أَلْفَيْتُهُ بَحْرَ الْحَقَائِقِ وَالْهُدَى
وَرَأَيْتُهُ كَالدَّرِّ فِي اللَّمَعَانِ

میں نے آپؐ کو حقائق اور ہدایت کا سمندر پایا اور چمک دمک
میں آپؐ کو موتی کی طرح پایا۔

قَدْ مَاتَ عَيْسَىٰ مُطْرِقًا وَنَبِينَا
حَىٰ وَرَبِّي إِنَّهُ وَافَانِي

عیسیٰ تو سر جھکائے وفات پا گئے اور ہمارے نبی زندہ ہیں اور
مجھے رب کی قسم! آپ نے مجھ سے ملاقات بھی کی ہے۔

وَاللَّهِ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ جَمَالَهُ
بِعُيُونِ جِسْمِي قَاعِدًا بِمَكَانِي

بخدا! میں نے آپ کے جمال کو اپنی جسمانی آنکھوں سے اپنی
جگہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا ہے۔

هَذَا إِن تَظَنِّيْتَ ابْنَ مَرْيَمَ عَائِشًا
فَعَلَيْكَ إِثْبَاتًا مِنَ الْبُرْهَانِ

دیکھ! اگر تو بھی ابن مریم کو زندہ گمان کرتا ہے۔ تو دلیل سے
ثابت کرنا تجھ پر لازم ہے۔

أَفَأَنْتَ لَأَقَيْتَ الْمَسِيحَ بِبِقُظَةٍ
أَوْ جَاءَكَ الْأَنْبَاءُ مِنْ يَّقْظَانَ

کیا تو مسیح سے بیداری میں مل چکا ہے یا کسی جیتے جاگتے سے
تمہیں ایسی خبریں ملی ہیں۔

أَنْظُرْ إِلَى الْقُرْآنِ كَيْفَ يُبَيِّنُ
أَفَأَنْتَ تُعْرِضُ عَنْ هُدَى الرَّحْمَنِ

قرآن کو دیکھ کہ وہ کیسے واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ کیا خدائے
رحمان کی ہدایت سے منہ پھیرتا ہے؟

فَاعْلَمْ بِأَنَّ الْعَيْشَ لَيْسَ بِثَابِتٍ
بَلْ مَاتَ عَيْسَى مِثْلَ عَبْدٍ فَإِنِ

جان لے کہ زندگی تو ثابت نہیں بلکہ عیسیٰ ایک فانی بندہ کی طرح
مرچکے ہیں۔

وَنَبِيُّنَا حَيٌّ وَإِنِّي شَاهِدٌ
وَقَدْ اقْتَطَفْتُ قَطَائِفَ اللُّقْيَانِ

اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور بے شک میں گواہ
ہوں اور میں نے آپ کی ملاقات کے ثمرات حاصل کئے ہیں۔

وَرَأَيْتُ فِي رَيْعَانِ عُمْرِي وَجْهَهُ
ثُمَّ النَّبِيُّ يِقْطِطِي لَأَقَانِي

میں نے تو (اپنے) عنقوانِ شباب میں ہی آپ کا چہرہ مبارک
دیکھا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری بیداری میں بھی مجھے ملے۔

إِنِّي لَقَدْ أَحْيَيْتُ مِنْ أَحْيَائِهِ
وَأَهَا لِأَعْجَازٍ فَمَا أَحْيَانِي

بے شک میں آپ کے زندہ کرنے سے ہی زندہ ہوا ہوں۔
سبحان اللہ! کیا اعجاز ہے اور مجھے کیا خوب زندہ کیا ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَيَّ نَبِيَّكَ دَائِمًا
فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَبَعَثْ ثَانِ

اے میرے رب! اپنے نبی پر ہمیشہ درود بھیجتا رہ۔ اس دنیا میں
بھی اور دوسری دنیا میں بھی۔

يَا سَيِّدِي قَدْ جِئْتُ بِأَبْكَ لَاهِفًا
وَالْقَوْمُ بِأِي كُفَّارٍ قَدْ أَذَانِي

اے میرے آقا! میں تیرے دروازے پر مظلوم و مضطر فریادی کی
حالت میں آیا ہوں جبکہ قوم نے (مجھے) کافر کہہ کر ایذا دی ہے۔

يَفْرِي سَهَامَكَ قَلْبَ كُلِّ مُحَارِبٍ
وَيَشْجُ عَزْمَكَ هَامَةَ الثُّعْبَانِ

تیرے تیر ہر جنگجو کے دل کو چھید دیتے ہیں اور تیرا عزم اژدہا
کے سر کو کچل دیتا ہے۔

لِلَّهِ دُرَّكَ يَا إِمَامَ الْعَالَمِ
أَنْتَ السَّبُّوقُ وَسَيِّدُ الشُّجَعَانِ

آفرین تجھ پر اے دنیا کے امام! تو سب پر سبقت لے گیا ہے اور
بہادروں کا سردار ہے۔

أَنْظُرْ إِلَيَّ بِرَحْمَةٍ وَتَحَنُّنٍ
يَا سَيِّدِي أَنَا أَحْقَرُ الْعِلْمَانِ

تُو مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر۔ اے میرے آقا! میں ایک
حقیر ترین غلام ہوں۔

يَا حَبِيبَ إِنَّكَ قَدْ دَخَلْتَ مَحَبَّةً
فِي مَهْجَتِي وَمَدَارِكِي وَجَنَانِي

اے میرے آقا! تو ازراہ محبت میری جان، میرے حواس اور
میرے دل میں داخل ہو گیا ہے۔

مِنْ ذِكْرِ وَجْهِكَ يَا حَدِيقَةَ بَهْجَتِي
لَمْ أَخْلُ فِي لَحْظٍ وَلَا فِي أَنْ

اے میری خوشی کے باغ! تیرے چہرے کی یاد سے میں ایک
لحظہ اور آن کے لئے بھی خالی نہیں رہا۔

۷۰

جِسْمِي يَطِيرُ إِلَيْكَ مِنْ شَوْقٍ عَالَا
يَأَلَيْتَ كَأَنَّ قُوَّةَ الطَّيْرَانِ

میرا جسم تو شوقِ غالب سے تیری طرف اڑنا چاہتا ہے۔ اے
کاش! مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۹۰ تا ۵۹۴)